

سوال

اولاد کی قہر لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ بلا ارادہ نبی ﷺ کی اور اپنی اولاد کی قسم اٹھالیتے ہیں ان کی زبانیں ہی اس بات کی عادی ہو چکی ہوتی ہیں۔ تو کیا اس بات پر ان موانذہ ہوگا؟

تھین۔ ع۔ ز

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ نبی ﷺ کی یا کسی بھی دوسری مخلوق کی قسم کھائے، بلکہ یہ بات محرمات شرکیہ میں سے ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

فَلْيَحْتَفِ بِاللَّهِ، الْغَيْثُ))

ر کسی کو قسم کھانا ہی ہو تو اللہ کی کھائے یا پھر خاموش رہے۔

حدیث پر تھین کا اتفاق ہے۔ نیز آپ ﷺ نے فرمایا:

عَنْ بَعْرِ اللَّهِ كَفْرًا وَشُرْكَ))

جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر کیا یا شرک کیا۔

یہ کی ابوداؤد اور ترمذی نے اسناد صحیح سے تخریج کی ہے نیز اس بارے میں اور بھی احادیث وارد ہوئی ہیں۔ امام ابن عبد البر رحمہ اللہ نے اس بات پر اہل علم کا اجماع بیان کیا ہے کہ غیر اللہ کی قسم کھانا جائز نہیں۔ لہذا ہر مسلم پر واجب ہے کہ وہ اس سے پرہیز کرے اور سابقہ باتوں اور تمام گناہوں سے اللہ سے

حذاما عنہ ی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ